تبصرے

رسالوں کے خاص نمبر

شاہ ولی اللہ نمبر۔ مرتبہ مولانا محمد منظور نعمانی تقطیع ۲۰×۲۶/۸ ضخامت ۴۰۸ صفحات کتابت و طباعت متوسط قیمت عار
پتہ:۔ دفتر الفرقان بریلی۔

یہ رسالہ الفرقان بریلی کا وہی خاص نمبر ہے جس کا غلغلہ مہینوں سے ہندوستان کے طول وعرض میں بلند تھا۔ سے کون نہیں جانتا کہ سلطنت مغلیہ کے آخری دورِ زوال میں جبکہ ہندوستان میں مسلمانوں کی سلطنت کے ساتھ ساتھ اسلامی عقاید و روایات کا چراغ بھی اندرونی و بیرونی عوامل و موثرات کے باعث ٹمٹمانا شروع ہو گیا تھا۔ صرف حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی تھی جسکے انوار قدسیہ نے غریب مسلمانوں کے تن بیجان میں نئی روح نشاط و زندگی پیدا کردی اور آج جو کچھ ہندوستان میں اسلام اور مسلمانوں کا بھرم قائم ہے وہ درحقیقت حضرت مرحوم کی ہی مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہے۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ آپ کے حالات وسوانح اور آپ کے علمی وعملی خصوصی کارنامے.. اب تک اس درجہ گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے کہ عوام مسلمانوں کا کیا ذکر! علما کے طبقہ میں بھی کتنے ہی ایسے ہیں جنھیں حضرت شاہ صاحب کے نام کے سوا یہ بھی معلوم نہیں کہ آپ کب پیدا ہوئے اور کب وفات پائی۔ آپ کے اساتذہ کون کون ہیں؟ اور آپ کی علمی خصوصیات کیا ہیں؟ اس بنا پر مولانا محمد منظور نعمانی نے یہ خاص نمبر شائع کر کے مسلمانوں کی ایک بڑی اہم خدمت انجام دی ہے۔ مضامین کے تنوع کے لحاظ سے اس کو شاہ صاحب پر ایک انسائیکلوپیڈیا کہنا زیادہ صحیح ہے۔ اردو تو کیا عربی اور فارسی میں بھی شاہ ولی اللہ پر اتنی معلومات کہیں یکجا نہیں مل سکتیں۔ شاہ صاحب کی زندگی اور اُن کے مقام امامت و تجدید کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جس پر سیر حاصل بحث نہ کی گئی ہو۔ ہر مضمون پر اظہار خیال